عبارات اکابر کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

”عباراتِ اکابر“ کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

اول

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

نام کتاب	عبارات اکابر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ (حصہ اول)
مصنف	صاحبزادہ غلام نصیرالدین سیالوی
کمپوزنگ	محمد ناصر الہاشمی حفظہ اللہ ضالی
اشاعت بار اول	مارچ 2005ء
اشاعت بار دوم	فروری 2008ء
اشاعت بار سوم	دسمبر 2012ء
ضخامت	410 صفحات
قیمت	300 روپے

ناشر:

مکتبہ اہل السنۃ پبلی کیشنز

گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ، دینہ ضلع جہلم

+92 321 76 41 096

+92 544 630 177

ahlusunnapublication@gmail.com

جو تھانوی نے کی ہے تو کیا اس کی یہ تاویل قابل قبول ہوگی تھانوی صاحب کی اس عبارت کو پہلے نقل کر کے ہم سیر حاصل تبصرہ کر چکے ہیں یہاں صرف سرفراز صاحب کو بتلانا مقصود تھا کہ ایسی کتاب کی صفائی کی کوشش کیوں کرتے ہو جس کے بارے میں تمہارا حکیم الامت بھی تسلیم کرتا ہے کہ یہ سخت الفاظ پر مشتمل ہے اللہ تعالیٰ وہابیوں کو سمجھ عطا فرمائے اور اپنے اکابر کی کفریات کو کفریات جاننے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ کفر پر راضی ہو کر خود نہ کافر بن جائیں اور نہ جہنم کا ایندھن بنیں۔

اسماعیل کا حضور علیہ السلام کے خیال کو گدھے اور بیل کے خیال سے بدتر قرار دینا (معاذ اللہ)

اسماعیل دہلوی **صراط مستقیم** میں ارشاد فرماتے ہیں یعنی اندھیرے میں درجے ہیں بعض اوپر بعض کے زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اسی جیسے بزرگ کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے برا ہے کیونکہ شیخ کا خیال تو تعظیم اور بزرگی کے ساتھ انسان کے دل میں چمٹ جاتا ہے اور بیل اور گدھے کے خیال کو نہ چسپیدگی ہوتی ہے۔ اور نہ تعظیم بلکہ حقیر ذلیل ہوتا ہے اور غیر کی یہ تعظیم اور بزرگی جو نماز میں ملحوظ ہو وہ شرک کی طرف کھینچ کر لے جاتی ہے اسماعیل کی یہ عبارت **صراط مستقیم** صفحہ نمبر **91** پر موجود ہے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس پر مواخذہ فرمایا کہ اسماعیل نے حضور علیہ السلام کے خیال کو گدھے اور بیل کے خیال میں غرق ہونے سے بدتر قرار دیا

صراط مستقیم کی عبارت کی گھڑوی تاویلات اور ان کا رد

مولوی سرفراز صاحب اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ **صراط مستقیم** اسماعیل کی کتاب ہی نہیں حالانکہ ناظم تعلیمات دیوبند مرتضیٰ حسن دربھنگی اپنی کتاب "**توضیح المراد لمن تخبط فی الاستمداد**" میں **صراط مستقیم** کو اسماعیل کی تصنیف تسلیم کرتے ہیں گنگوہی نے لطائف رشیدیہ میں **صراط مستقیم** کو اسماعیل کی تصنیف قرار دیا ہے بالفرض شاہ اسمعیل دہلوی کی نہیں تو بھی دیوبندیوں کی ہے کسی سنی بریلوی کی تو نہیں ہے اگر اس کے مندرجات سے تمہیں اتفاق نہیں تو پھر تسلیم کرو کہ اس میں گستاخی اور بے ادبی ہے اور اس کا لکھنے والا اور ایسا غلیظ عقیدہ رکھنے والا کافر ہے۔ جھگڑا ختم ہو جائے گا سرفراز صاحب فرماتے ہیں کہ اسماعیل نے نماز کی روح کو بیان کیا ہے۔ کہ بالکل انہماک ہونا چاہیے اور اللہ ہی کی طرف متوجہ ہونا چاہیے کسی اور ہستی کی طرف توجہ کرنے سے اس کی تعظیم پیدا ہو جائے گی اور نماز میں خلل پیدا ہو جائے گا لیکن سرفراز خان صاحب کی یہ توجیہ احادیث صحیحہ صریحہ کے سخت خلاف ہے بخاری شریف میں حضرت سھل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ السلام ایک قبیلے میں صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے تھے جب آپ ﷺ واپس آئے تو۔

صحابہ کرام کا عین حالت نماز میں سرکار علیہ السلام کی تعظیم کرنا

صحابہ کرام نماز میں مصروف تھے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ مصلائے امامت پر کھڑے تھے آپ ﷺ کے آتے ہی صحابہ کرام نے تالیاں بجانا شروع کر دیں جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ متوجہ ہوئے تو دیکھا کہ پیچھے امام الانبیاء تشریف لا کر کھڑے ہو گئے ہیں انہوں نے مصلیٰ چھوڑنا چاہا حضور علیہ السلام نے اشارہ کر کے فرمایا اپنی جگہ کھڑے رہو پیچھے نہ ہٹو لیکن اس کے باوجود وہ حضور علیہ السلام کے ادب اور تعظیم کی خاطر پیچھے ہٹ آئے اور مصلیٰ خالی کر دیا نماز ختم ہونے کے بعد حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے منع کرنے کے باوجود پیچھے